بیان

از

جناب ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب
ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی، بیرسٹرایٹ لا

باہتمام اسحاق علی علوی
در النا ظر پریس واقع لکھنؤ طبع گردید

کتھا یہ ایک مغربی حق شناس نے
اک اقلیم میں جس کا بہت احترام تھا
جو لاناگسندر رومی تھا ایک بیٹا
گردوں سے بھی بلند تر اُس کا مقام تھا

تاریخ کہدی کہ دو یکی سال سن

دعوی کیا جو یقین وداع فانی تھا

دنیا کی سن شنبہ اخیر ماہ کو

[illegible] فانی تھا

آج ایشیا مین اُس کو کوئی جانتا نہین

تاریخدان بھی اُسے پہچانتا نہین



لیکن بلالؓ وہ حبشی زادۂ حقیر
فطرت تھی جس کی نور نبوت سے مستنیر

جس کا امیں ازل سے ہوا سینۂ بلالؓ
محکوم اس صدا کے ہیں شاہنشہ و فقیر

ہوتا ہے جس کا سودا ہمیں اختلاط

رکھتی ہو کوئی عزیز ہمیں ہم پیار سے

ہیں ناز و ادا جس کے وہ لاکھ انداز

صد حسن و ناز جس کا چمن در چمن

اقبال! کس کے عشق کا یہ فیضِ عام ہے

رومی فنا ہوا حبشی کو دوام ہے!

تصانیف اقبال

مولانا حالی نے اپنے وقت مین مسلمانون کی خفتہ بخت قوم کو بیدار کرنیکے لیے جو کوششین کین اون کا نتیجہ شکوۂ ہند۔ مسدس حالی اور اونکی دوسری نظمونکی صورتین موجود ہے زمانۂ حال مین اسی خدمت کو ڈاکٹر اقبال انجام دے رہے ہین۔ اُن کی نظمین بھی ملاحظہ فرمائیے۔

شکوہ	۲ر	جواب شکوہ	۴ر	مکمل ترانہ	۲ر
نالۂ یتیم	۲ر	تصویر درد	۴ر	فریاد امت	۳ر
شمع وشاعر	۲ر	بلال	۲ر	اکبری اقبال	۳ر
خضر راہ	۴ر	طلوع اسلام	۴ر	ملت بیضا (لکچر)	۵ر

المشتہر منیجر الناظر بک ایجنسی لکھنؤ